سوال

(402) نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں فرض پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفل پڑھنے والے کی فرض پڑھنے والے کے لئے امامت کا کیا حکم ہے؟ مثلاً ایک آدمی نفل نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور وہ یہ سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ نماز میں شریک ہوگیا کہ یہ فرض پڑھ رہا ہے اور جب اسے معلوم ہوا کہ اس کا خیال درست نہ تھا تو اس نے نماز دوبارہ پڑھی تو کیا اس کی پہلی نماز صحیح ہوگی یا دوسری ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور واقعہ ہے کہ :

«کان یصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلاۃ لعشاء ثم یرجع فیصلی بقومہ تلک الصلاۃ» (صحیح بخاری۔ حدیث نمبر700)

وہ نماز عشاء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم کو وہی نماز پڑھاتے تھے ۔''

اس طرح سنن ابی داوٗد میں روایت ہے کہ :

«وصلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بطائفۃ من اصحابہ فی الصلاۃ الخوف رکعتین ثم سلم ثم صلی بالطائفۃ الاخري رکعتین ثم سلم» (سنن ابی داوٗد)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت کو نماز خوف کی دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا اور پھر دوسری جماعت کو دو رکعات پڑھائیں اور سلام پھیر دیا ۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری رکعت نفل تھیں تو ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں نماز ادا کرسکتا ہے ۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1